صوبہ سندھ پاکستان میں غریبوں کا انقلاب برپا کرنے اور ملک کو چوروں، اچکوں، لٹیروں سے آزادی دلانے کی جدوجہد کا نمبرون دستہ ہوگا۔الطاف حسین

اب انقلابِ فرانس کی طرز پر پاکستان میں انقلاب کو کوئی نہیں روک سکتا۔وقت آگیا ہے کہ

پاکستان کو سپر طاقتوں کی غلامی سے نجات دلائی جائے اور اسے اپنے پیروں پر کھڑا کیا جائے

امریکی عدالت کی جانب سے آئی ایس آئی چیف کو طلب کرنا انتہائی قابل مذمت ہے،

اگر حکومت نے امریکی عدالت کی طلبی پر آئی ایس آئی چیف کو امریکہ بھیجا تو حکومت کا صفایا کردیا جائے گا

اگر ایم کیوایم مستقبل میں حکومت میں شامل رہنے یا حکومت سے باہر آنے کا فیصلہ کرتی ہے تو

سندھ کے عوام ایم کیوایم کا ساتھ دیں گے اور اپنے اتحاد کے ذریعے سندھ میں جھگڑے اور فساد کی ہر سازش کو ناکام بنادیں گے

سندھ کے شہر بھٹ شاہ میں ایم کیوایم کے زیراہتمام منعقد کئے جانے والے تاریخی جلسہ عام سے ٹیلیفون پر خطاب

بھٹ شاہ۔۔۔25 دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ صوبہ سندھ پاکستان بنانے میں بھی نمبرون تھا اور اب وہ پاکستان میں غریبوں کا انقلاب برپا کرنے اور ملک کو چوروں، اچکوں، لٹیروں سے آزادی دلانے کی جدوجہد کا بھی نمبرون دستہ ہوگا۔سندھی بولنے والے عوام، ماؤں، بہنوں، بزرگوں، بچوں، شاعروں، ادیبوں، طلبہ وطالبات اور نوجوانوں نے لاکھوں کی تعداد میں شرکت کرکے عملاً ثابت کردیا ہے کہ اب انقلابِ فرانس کی طرز پر پاکستان میں انقلاب کو آنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔اب وقت آگیا ہے کہ پاکستان کو سپر طاقتوں کی غلامی سے نجات دلائی جائے اور اسے اپنے پیروں پر کھڑا کیا جائے۔امریکی عدالت کی جانب سے آئی ایس آئی چیف کو طلب کرنا انتہائی قابل مذمت ہے،اگر حکومت نے امریکی عدالت کی طلبی پر آئی ایس آئی چیف کو امریکہ بھیجا تو حکومت کا صفایا کردیا جائے گا۔بعض لوگ کہتے ہیں کہ اگر ایم کیوایم حکومت سے علیحدہ ہوئی تو سندھ میں لڑائی جھگڑا اور فساد ہوگا، اگر ایم کیوایم مستقبل میں حکومت میں شامل رہنے یا حکومت سے باہر آنے کا فیصلہ کرتی ہے تو سندھ کے عوام ایم کیوایم کا ساتھ دیں گے اور اپنے اتحاد کے ذریعے سندھ میں جھگڑے اور فساد کی ہر سازش کو ناکام بنادیں گے۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار آج سندھ کے شہر بھٹ شاہ کے ملاکھڑا اسٹیڈیم میں ایم کیوایم کے زیراہتمام منعقد کئے جانے والے تاریخی جلسہ عام سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔جلسہ عام میں اندرون سندھ کے مختلف شہروں اور قصبوں کے سندھی بولنے والے عوام نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔شرکاء میں نوجوان، بزرگ، خواتین اور بچے شامل تھے۔جبکہ جلسہ عام میں سندھ کی مختلف سیاسی وسماجی شخصیات، دانشوروں، ادیبوں، قلمکاروں اور صحافیوں نے بھی شرکت کی۔

جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج بانیء پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کا 135 واں یوم پیدائش ہے، قائداعظم کا پیغام مذہبی رواداری اور اعتدال پسندی تھا۔اسی طرح آج پوری دنیا میں عیسائی عوام کرسمس منارہے ہیں، حضرت عیسیٰؑ کا پیغام امن اور احترام انسانیت تھا اور سندھ کے صوفی بزرگ حضرت شاہ لطیف بھٹائیؒ نے بھی امن، بھائی چارے کا پیغام تھا اور یہی پیغام ایم کیوایم کا ہے، ایم کیوایم اسی پیغام کو پورے ملک میں پھیلارہی ہے اور آج ایم کیوایم صرف سندھ ہی میں نہیں بلکہ پنجاب، خیبر پختونخوا، بلوچستان، آزاد کشمیر، گلگت بلتستان سمیت پورے ملک میں ہے اور ملک بھر کے تمام محروم ومظلوم عوام کے دلوں کی دھڑکن بن چکی ہے، اب کوئی بھی ایم کیوایم کو علاقائی یا لسانی جماعت ہونے کا الزام نہیں لگاسکتا۔سندھ کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ اردو بولنے والوں کا جینا مرنا سندھ سے وابستہ ہے، وہ سندھ میں کماتے ہیں اور سندھ میں خرچ کرتے ہیں، وہ مرنے کے بعد سندھ کی دھرتی میں دفن ہوتے ہیں۔سندھی اور اردو بولنے والوں کو ماضی میں بھی سازش کے تحت لڑایا گیا اور آج پھر ان کے درمیان نفرتیں پیدا کی جارہی ہیں۔انہوں نے عوام سے دریافت کیا کہ آپ لڑائی چاہتے ہیں یا اتحاد چاہتے ہیں؟ اس پر عوام نے ایک آواز ہوکر جواب دیا ''اتحاد''۔انہوں نے کہا کہ جو عناصر اردو اور سندھی بولنے والوں کو لڑانے کی سازشیں کررہے ہیں، آج کا تاریخی جلسہ ان سازشی عناصر کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگا۔سندھ کے مستقل باشندے خواہ وہ سندھی ہوں، اردو بولنے والے ہوں، خواہ پنجابی، پختون، بلوچ، سرائیکی کشمیری ہوں، جن کا جینا مرنا سندھ سے وابستہ ہے وہ سب سندھ دھرتی ماں کے بیٹے ہیں اور اب انہیں آپس میں کوئی نہیں لڑاسکتا۔سندھ دھرتی پر بسنے والے ایک تھے، ایک ہیں اور ایک رہیں گے۔جناب الطاف حسین نے بعض لوگ کہتے ہیں کہ اگر ایم کیوایم نے حکومت سے علیحدگی اختیار کی تو سندھی مہاجر جھگڑا ہوجائے گا۔انہوں نے عوام سے دریافت کیا کہ اگر ایم کیوایم مستقبل میں حکومت سے باہر آنے کا فیصلہ کرتی ہے تو کیا آپ جھگڑے اور فساد کی سازش کو کامیاب ہونے دیں گے؟ اس پر عوام نے ایک آواز ہوکر جواب دیا '' ہرگز نہیں''۔انہوں نے عوام سے پھر دریافت کیا کہ کیا ایم کیوایم حکومت میں رہنے نہ رہنے کا آزادی سے فیصلہ کرے؟ عوام نے جواب دیا ''بالکل کریں، ہم آپ کے ساتھ ہیں''۔انہوں نے عوام سے جواباً پھر دریافت کیا، اگر حکومت سے علیحدگی اختیار کرنے پر ہمیں انتقام اور مظالم کا نشانہ

بنایا جاتا ہے تو آزمائش کے اس وقت میں آپ ساتھ تو نہیں چھوڑ جائیں گے؟ عوام نے ایک آواز ہو کر جواب دیا ’’ہرگز نہیں‘‘۔ جناب الطاف حسین نے آج کے جلسہ عام نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ سندھ کے عوام کے حقوق کیلئے جدوجہد کرنے والی اگر کوئی جماعت ہے تو وہ متحدہ قومی موومنٹ ہے۔ ہر سچا حق پرست اس بات کا اعتراف کرتا ہے کہ اگر ذوالفقار علی بھٹو شہید، بینظیر بھٹو شہید، مرتضیٰ بھٹو شہید، شاہنواز بھٹو شہید، قائداعظم محمد علی جناح، جی ایم سید، شاہ لطیف بھٹائیؒ، سچل سرمستؒ، لال شہباز قلندرؒ، بابا بلھے شاہؒ اور دیگر بزرگان دین کا مشن اگر کوئی جماعت لیکر چل رہی ہے تو وہ متحدہ قومی موومنٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو خود کو سندھ کا دعویدار کہتے ہیں انہوں نے سندھ کے حقوق کیلئے عملاً کچھ نہیں کیا جبکہ سندھ کا ہر سچا سپوت جانتا ہے کہ کالا باغ ڈیم کی مخالف ایم کیو ایم نے کھل کر کی، ہم نے این ایف سی ایوارڈ میں سندھ کے حق کیلئے جراتمندانہ مؤقف اختیار کیا اور صاف کہہ دیا تھا کہ جب تک سندھ کو اس کا جائز حصہ نہیں ملتا ہم این ایف سی ایوارڈ پر دستخط نہیں کریں گے۔ ہم نے کنکرنٹ لسٹ کے خاتمہ اور صوبائی خودمختاری کیلئے آواز بلند کی۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم پاکستان میں انصاف کا ایسا نظام قائم کرنا چاہتی ہے کہ پنجاب کے وسائل پر پنجاب کا حق ہو، خیبر پختونخوا کے وسائل پر خیبر پختونخوا کا حق ہو، بلوچستان کے وسائل پر بلوچستان کا حق ہو، آزاد کشمیر پر آزاد کشمیر کا حق ہو، گلگت بلتستان کے وسائل پر گلگت بلتستان کا حق ہو اور سندھ کے وسائل پر سندھ کا حق ہو۔ انہوں نے کہا کہ سندھ تبدیلی کی طرف بڑھ رہا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ انتخابات میں سندھ بھر سے وڈیرے اور جاگیردار نہیں بلکہ غریب و متوسط طبقہ کے پڑھے لکھے اور باصلاحیت سندھی کامیاب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ نے جاگیرداروں اور وڈیروں کے خلاف فیصلہ دیدیا ہے لہٰذا بلوچستان، پنجاب، خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے لوگ بھی جاگیرداروں اور سرداروں کو مسترد کر کے غریب و متوسط طبقہ کے لوگوں کو منتخب کر کے اسمبلیوں میں بھیجیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں انقلاب آیا تو کاروکاری اور غیرت کے نام پر عورتوں کو قتل کرنے والوں کو سرعام لٹکایا جائے گا اور غریبوں کو اپنی نجی جیلوں میں زنجیروں میں قید کرنے والوں کو پیروں میں زنجیریں ڈال کر گرم ریت پر گھسیٹا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ میں ایک رواج ہے کہ لڑکی کے حصہ کی جائیداد کو قبضہ میں رکھنے کیلئے اس کی شادی قرآن کرادی جاتی ہے، آج کا اجتماع قرآن سے شادی کی اس رسم کو نامنظور کرتا ہے۔

جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج ملک میں مہنگائی تیزی سے بڑھ رہی ہے، بجلی اور گیس کی لوڈشیڈنگ ہو رہی ہے، دوسری جانب حکومت ملک میں آر جی ایس ٹی نافذ کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ انہوں جلسہ میں موجود عوام سے دریافت کیا کہ آپ کو آر جی ایس ٹی منظور ہے یا نامنظور؟ اس پر تمام حاظرین نے ہاتھ کھڑا کر کے ’’نامنظور...... نامنظور‘‘ کے نعرے لگائے۔ انہوں نے کہا کہ حکمراں سن لیں کہ سندھ کے عوام نے آر جی ایس ٹی کو مسترد کر دیا ہے لہٰذا عوام کے بجائے جاگیرداروں اور وڈیروں کی زرعی آمدنی پر ٹیکس لگایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وڈیرے، جاگیردار، سردار اور سرمایہ دار خود تو مزے کر رہے ہیں، یہ آئی ایم ایف، ورلڈ بینک سے قرضے لیکر ملک کی خودمختاری کو داؤ پر لگاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام غلام پاکستان نہیں بلکہ سپر طاقتوں سے آزاد پاکستان چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف حکمرانوں سے ہمیشہ یہی کہتے ہیں کہ پاکستان کے غریب عوام پر ٹیکس لگاؤ لیکن وہ کبھی یہ نہیں کہتے کہ جاگیرداروں اور وڈیروں کی زرعی آمدنی پر ٹیکس لگایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ انشاء اللہ ملک پر ایم کیو ایم کی حکومت آئی تو جاگیرداروں اور وڈیروں کی زرعی آمدنی پر ٹیکس بھی لگایا جائے گا اور قومی خزانہ لوٹنے والوں سے لوٹی ہوئی دولت واپس لی جائے گی۔ جناب الطاف حسین نے اجتماع کے توسط سے مطالبہ کیا کہ امریکہ، ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو رہا کرے اور انہیں فی الفور پاکستان بھیجا جائے۔ انہوں نے امریکی عدالت کی جانب سے آئی ایس آئی چیف کو طلب کرنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ آج کا یہ اجتماع آئی ایس آئی کے سربراہ کی امریکی عدالت میں طلبی کو نامنظور کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر حکومت نے آئی ایس آئی کے سربراہ کو امریکہ کے حوالہ کیا تو ملک سے حکومت کا صفایا ہو جائے گا۔ اگر امریکی عدالت ہمارے اداروں کے سربراہوں کو طلب کرے گی تو میں سپریم کورٹ سے درخواست کرونگا کہ وہ سی آئی اے اور دیگر امریکی اداروں کے سربراہوں کو پاکستان کی عدالت میں طلب کرے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر متحدہ قومی موومنٹ اقتدار میں آئی تو ہم قومی دولت لوٹ کر جاگیریں بنانے والے جاگیرداروں سے ان کی جاگیریں واپس لیکر غریب ہاری کسانوں میں بانٹ دیں گے اور خواتین پر ظالم جاگیرداروں اور وڈیروں کے ظلم کے خلاف جدوجہد جاری رکھیں گے۔ انہوں نے سندھی عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ الطاف حسین آپ کے ہر دکھ اور سکھ میں آپ کے ساتھ ہے، میں ایسے وقت میں آپ سے مخاطب ہوں جب سندھی عوام اپنے اور پاکستان کے وجود کو بچانے کی جنگ میں مصروف ہیں۔ سندھ دھرتی کو ارغونوں اور ترخانوں نے فتح کرنے کی کوشش کی مگر سندھ دھرتی صدیوں سے قائم ہے اور ہمیشہ رہے گی اور سندھ دھرتی کو کوئی فتح نہیں کرسکتا۔ انہوں نے سندھ بھر کے عوام کو دعوت دی کہ آؤ! الطاف حسین کا ساتھ دو ہم مل کر سندھ کے حقوق کی جنگ لڑیں گے۔ سندھ دھرتی اور اس کے مستقل باشندوں کو دھوکے باز قوم پرستوں کی نہیں بلکہ سچے سپوتوں کی ضرورت ہے۔ بھٹ شاہ میں سندھ کے عوام کا یہ تاریخی جلسہ عام سندھ کے مستقل باشندوں کے اتحاد کا ہی نہیں بلکہ پاکستان کو بچانے کا اجتماع ہے، پاکستان کو اسکے پیروں پر کھڑا کرنے اور وطن عزیز کو غیروں کی غلامی سے نجات دلانے کا آغاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب دنیا جان لے کہ سندھ دھرتی پر بسنے والے ایک تھے اور ایک ہیں اور اب سندھ کے مستقل باشندوں کو آپس میں لڑانے کی سازش کامیاب نہیں ہوگی۔ جناب الطاف حسین نے سندھ کی ممتاز شخصیات کی جانب سے ایم کیو ایم میں شمولیت کے اعلان کا خیرمقدم کرتے ہوئے انہیں خوش آمدید کہا۔ جلسہ عام کے انتظامات میں تعاون پر رینجرز، پولیس کے افسران اور جوانوں، مقامی انتظامیہ اور درگاہ شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ کے گدی نشین سید نثار حسین شاہ کا شکریہ ادا کیا۔ جناب الطاف حسین نے سندھ کے دور دراز

کے شہروں، گاؤں اور گوٹھوں سے جلسہ عام میں شرکت کرنے والوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور دن رات محنت ولگن سے جلسہ عام کے انتظامات کرنے اور اسے سندھ کی تاریخ کا کامیاب ترین جلسہ بنانے والے ایم کیوایم کے تمام شعبہ جات کے ذمہ داران اور کارکنان کو شاباش دی ۔انہوں نے حق اور سچ لکھنے والے ملک بھر کے صحافیوں، دانشوروں اور اینکر پرسن کو بھی خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ الطاف حسین کو اپنے گلے لگائیں ،ہم سندھ دھرتی کو بچانے اور اس کے حقوق دلانے کی جدوجہد کررہے ہیں ۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شاہ سائیں ؒ کے صدقے سندھ کے عوام کے اتحاد میں برکت عطا فرمائے اور ملک بھر کے مظلوم عوام کے حقوق کی جدوجہد میں ہماری مدد فرمائے ۔

باجوڑ ایجنسی میں پولیٹکل انتظامیہ کے دفتر کے قریب خودکش بم دھماکے پر جناب الطاف حسین کی مذمت
صدر پاکستان، وزیراعظم اور وزیر داخلہ باجوڑ ایجنسی میں خودکش بم دھماکہ کا فی الفور نوٹس لیں

لندن۔۔۔25دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے باجوڑ ایجنسی میں پولیٹکل انتظامیہ کے دفتر کے قریب خودکش بم دھماکے کی سخت ترین الفاظ مذمت کی ہے دھماکے میں متعدد افراد کے شہادت اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ افسوس اظہار کیا ہے ۔اپنے ایک بیان میں جناب االطاف حسین نے کہا کہ بانی و پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی یوم پیدائش اور کرسمس کے موقع پر خودکش بم دھماکے کی سفاک کارروائی ثابت کرتی ہے کہ دہشت گرد انسانیت سے مکمل طور پر عاری ہیں اور ان کا کوئی دین وایمان نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ جو معصوم و بے گناہوں لوگوں کی جان ومال سے کھیل رہے ہیں وہ دہشت گردی اور سفاکیت کے کھلے مظاہرہ کررہے ہیں وہ مسلمان تو کجا انسان کہلانے کے مستحق نہیں ہیں ۔جناب الطاف حسین کہا کہ صدر پاکستان آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وزیر داخلہ رحمٰن ملک سے مطالبہ کیا ہے باجوڑ انجنسی میں خودکش بم دھماکہ کا فی الفور نوٹس لیا جائے اور اس واقعہ میں ملوث دہشت گردوں کے خلاف ٹھوس وعملی اقدامات بروئے کار لائے جائے ۔جناب الطاف حسین نے خودکش بم دھماکے میں جاں بحق ہونیوالے افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں کوصبر کی تلقین کی اور زخمی افراد کو جلد ومکمل صحت یابی عطا فرمائے ۔

بھٹ شاہ جلسہ عام سے مقررین کا خطاب

کراچی۔۔۔25،دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ جولوگ سندھ کوتقسیم کرنے کی سازش کررہے ہیں وہ غور سے دیکھیں کہ بھٹ شاہ میں ہونے والا یہ جلسہ جناح گراؤنڈ عزیز آباد کا نہیں ہے یہ جلسہ الطاف حسین سے محبت کرنے والے اندرون سندھ کے سندھی بولنے والے بھائیوں کا جلسہ عام ہے ۔یہ بات انہوں نے بھٹ شاہ کے ملاکھڑا اسٹیڈیم میں ہفتہ کے روز منعقد ہونے والے ایم کیوایم کے عظیم الشان جلسہ عام کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی ۔جلسہ عام میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی، حق پرست صوبائی وزیر نثار پہنور، اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے انچارج عمر قریشی، متحدہ سوشل فورم انچارج لونگ خان چنہ، حق پرست رکن سندھ اسمبلی محترمہ ہیر سوہو اور متحدہ سوشل فورم کے جوائنٹ انچارج غازی صلاح الدین نے بھی خطاب کیا۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ سندھ میں آج ایک نئی تاریخ رقم ہورہی ہے ،سندھ کے باسیوں کا یہ ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر اس بات کی دلیل ہے کہ سندھ کے تمام سندھی بولنے والے سندھی بھی ہر حال میں الطاف حسین بھائی کے ساتھ ہیں اور قائد تحریک الطاف حسین اور متحدہ قومی موومنٹ بھی ہر حال میں آپ کے ساتھ ہے۔لاکھوں لوگوں کا آج کا یہ جلسہ عام سندھ کی تقسیم کرنے کی سازش کے تابوت میں آخری کیل ہے جولوگ سندھ کوتقسیم کرنے کی سازش کررہے ہیں وہ غور سے دیکھیں کہ یہ جلسہ جناح گراؤنڈ عزیز آباد کا نہیں ہے یہ جلسہ الطاف حسین سے محبت کرنے والے اندرون سندھ کے سندھی بولنے والے بھائیوں کا جلسہ عام ہے ۔انہوں نے کہا کہ یہ سازش کیوں ہورہی ہے اس لئے آج قائداعظم محمد علی جناح کا یوم پیدائش ہے، قائداعظم کا تعلق بھی سندھ سے تھا، قائدعوام ذوالفقار بھٹوشہید کا تعلق بھی سندھ سے تھا اور قائد جمہوریت بے نظیر بھٹوشہید کا تعلق بھی سندھ سے تھا اور اب اللہ کے فضل وکرم سے مظلوموں کی قیادت بھی قائد تحریک جناب الطاف حسین کے ہاتھ میں آرہی ہے اور الطاف حسین بھی سندھ کے فرزند اور سپوت ہیں اور اسی لئے مظلوموں کوتقسیم کرنے کی سازش کی جارہی ہے ۔انہوں نے کہا کہ آج کا جلسہ عام ایک انقلاب کی بھی نوید ہے بھٹ شاہ سے شاہ عبداللطیف بھٹائی کے دروازے سے بھی یہ پیغام پورے پاکستان میں جارہا ہے کہ مظلوموں کی نجات کیلئے انقلاب آرہا ہے، پاکستان کے گلے سڑے اور فرسودہ نظام کے خاتمے کیلئے انقلاب آرہا ہے اور یہ انقلاب بھٹ شاہ میں حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی کی سرزمین سے آرہا ہے ۔25، دسمبر 2010ء سندھ میں سازشوں کے خاتمے اور سندھ کی یکجہتی ،شہری اور دیہی سندھ کے مستقل اتحاد کو مضبوط بنانے کا دن ہے ۔

آج کا دن سندھ اور پاکستان کے تمام مظلوموں کے احساس محرومی کے خاتمے کا دن ہے اور مظلوموں کیلئے ظلم سے نجات کا دن ہے۔انہوں نے کہا کہ الطاف حسین اور متحدہ کا آپ سے یہ وعدہ ہے کہ جس طرح ہمیں کراچی اور حیدرآباد کے لوگوں کی خدمت کا موقع ملا اور جس طرح کراچی اور حیدرآباد کو الطاف حسین کے کارکنوں نے بنایا انشاءاللہ تعالیٰ چند سالوں میں پورے سندھ کو تعمیر کریں گے اور سندھ بھر میں ترقی کا انقلاب برپا کریں گے۔انہوں نے کہا کہ سندھ کے بھائی کو بھائی سے لڑانے کی سازش فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمے کے ذریعے ناکام ہوگی۔سندھ اور دیگر صوبوں کے لئے مالی اور مالیاتی حقوق حاصل کرنے کی جدوجہد ہوگی۔بے زمین ہاریوں، کسانوں میں زمین کی تقسیم کے ذریعے یہ سازش ناکام ہوگی، چھوٹے کسان اور ہاریوں کو قرضے فراہم کرکے یہ سازش ناکام ہوگی۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی نے سندھ کے غریب ہاریوں، کسانوں اور مظلوموں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ انقلاب آرہا ہے جس کی نشاندہی قائد تحریک جناب الطاف حسین کررہے ہیں اور یہ انقلاب غریب و متوسط طبقے کے بنیادی کا ضامن ہوگا۔حق پرست صوبائی وزیر نثار پہنور نے کہا کہ آج یہ فرزندانِ سندھ محبت کے انداز میں پیغام دے رہے ہیں ہم ظالمانہ نظام کے خلاف باغی ہیں اور الطاف حسین سندھ کے رہبر اور رہنما ہیں۔اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی انچارج عمر قریشی نے کہا کہ آج سندھ کے عوام نے یہ ثابت کردیا ہے کہ جو منفی پروپیگنڈے ایم کیو ایم کے خلاف کئے جاتے تھے اور سندھ میں ایم کیو ایم کے بارے میں جو منفی روپ پیش کیا جاتا تھا آج کا یہ ٹھاٹھیں مارتا سمندر اس بات کا جیتا جاگتا ثبوت ہے کہ سندھ کی عوام بیدار ہوچکی ہے اور کھوکھلے نعروں کو جان چکی ہے اور نام نہاد لوگوں کے چہروں سے واقف ہوچکے ہیں۔متحدہ سوشل فورم انچارج لونگ خان چنہ نے کہا کہ جلسہ گاہ میں سندھ بھر کے عوام قائد تحریک الطاف حسین کی محبت میں بیٹھے ہیں۔حق پرست رکن سندھ اسمبلی ہیر سوہو نے کہا کہ شاہ لطیف کی دھرتی امن و محبت کی دھرتی ہے، آج جلسہ گاہ میں سب الطاف بھائی کے چاہنے والے موجود ہیں، ان میں زبان کا کوئی فرق نہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم امن کا پیغام لیکر آئے ہیں جو پیغام قائد تحریک الطاف حسین سندھ کے لوگوں کو دے رہے ہیں اسے پھیلایا جائے، جاگیردار اور وڈیرے سندھ کے عوام کو تباہ و برباد نہ کریں، سندھ دھرتی پر ہمیں محبت کے پیغام کو عام کرنے ضرورت ہے متحدہ سوشل فورم کے جوائنٹ انچارج غازی صلاح الدین نے کہا کہ آج ہم یہاں وڈیروں، جاگیرداروں سرمایہ داروں کی گھناؤنی سازشوں کو ملیامیٹ کرنے کیلئے جمع ہوئے ہیں اور سندھ بھر کے عوام جناب الطاف حسین کی قیادت میں متحد ہوچکے ہیں

کارکنان اور حق پرست عوام بھٹ شاہ کے تاریخی جلسہ عام کی کامیابی پر دو رکعت نفل شکرانہ ادا کریں۔الطاف حسین کی اپیل

لندن۔۔۔25 دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ملک کے تمام حق پرست عوام کو بھٹ شاہ میں تاریخی جلسہ عام کی شاندار کامیابی کی زبردست مبارکباد پیش کی ہے اور تمام کارکنوں اور حق پرست عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ بھٹ شاہ کے تاریخی جلسہ عام کی کامیابی پر دو رکعت نفل شکرانہ ادا کریں۔

بھٹ شاہ جلسے میں ممتاز دانشوروں، پیروں اور دیگر شخصیات کی ایم کیو ایم میں شمولیت

بھٹ شاہ۔۔۔25 دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ملاکھڑا اسٹیڈیم میں صوبہ سندھ کے معروف ممتاز دانشوروں،، بڑے بڑے پیروں، شعراء کرام، سیاسی و مذہبی اور سماجی شخصیات نے خصوصی شرکت کی اور متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی عملی جدوجہد، فکر و فلسفے اور ایم کیو ایم کی پالیسیوں سے متاثر ہوکر سندھ کے ہزاروں افراد نے اپنے ساتھیوں کے ہمراہ شمولیت کا باقاعدہ اعلان کیا۔یہ اعلان انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ کے تحت بھٹ شاہ میں منعقدہ جلسہ عام میں شرکت کے موقع پر کیا۔ایم کیو ایم میں شمولیت اختیار کرنے والوں میں پیر فدا حسین شاہ عرف مقیم شاہ نے اپنے 200 ساتھیوں کے ہمراہ، مٹھیاری کی معروف شخصیت درگاہ پیر مجدد سرھندی کے گدی نشین پیر غلام مجدد عرف بابا سائیں سرھندی نے اپنے ہزاروں مریدوں اور سرھندی برادری کے ہمراہ اور معروف سندھی دانشور سید واجد گیلانی نے اپنے ساتھیوں کے ہمراہ کے علاوہ عبداللہ سولنگی، عجب گل سولنگی، علی رضا، ضمیر سولنگی، شاہد علی چنہ، زبیر احمد سولنگی، حاجی ستم خان دستی، مزار خان شر، علی حیدر شر، عبدالغفار شر، کریم ڈنو راجپر ، ساجد حسین شر، پیار علی شر، امان اللہ الرو، غلام سرور الرو، نعیم احمد الرو، رضا محمد الرو، حبدار علی چنہ، وسیم احمد، ناصر حسین شاہ، علی خان، سید ثاقب، گلشن جونیجو، عاشق علی قریشی، بشیر احمد سھتو، لعل بخش سھتو، محمد حیات سھتو، پیر بخش سھتو، وحید علی سھتو، انور علی سھتو، رستم علی سھتو، نعیم احمد اور غلام سرور کے علاوہ درجنوں افراد نے اپنے ساتھیوں کے ہمراہ شمولیت کا اعلان کیا۔اس موقع پر ایم کیو ایم کی اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے انچارج عمر قریشی نے ان کا خیر مقدم کیا اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے انہیں خوش آمدید کہا۔

بھٹ شاہ جلسے میں جمن فقیر شاہ نے شاہ عبداللطیف بھٹائی کا صوفیہ کلام اور راگ سنایا

بھٹ شاہ۔۔۔25دسمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ملاکھڑا اسٹیڈیم میں منعقدہ جلسہ عام کے آغاز کے موقع پر معروف لوگ فنکار اور شاہ عبداللطیف بھٹائی کے مزار کے مرید فقیر جمن شاہ لطیفی اور ہمنواہ نے سندھ کے صوفی شاعر سائیں شاہ عبداللطیف بھٹائی ؒ کا صوفیہ کلام اور راگ پڑھ کر سنایا جسے پنڈال میں موجود سامعین نے پوری توجہ اور ادیب کے ساتھ سماعت کیا اور فقیر جمن شاہ اوران کے تمام ساتھیوں کو دل کھل کر داد دی۔

بھٹ شاہ جلسے میں سندھی دانشوروں، سیاسی، سماجی اور ادبی شخصیات کی شرکت

بھٹ شاہ۔۔۔25دسمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ ملاکھڑا اسٹیڈیم میں ایم کیوایم کے جلسہ عام میں سندھ کے دانشوروں، ادیبوں، شعراء کرام، تاجروں، صنعتکاروں، سندھی ٹی وی چینلز کے مالکان، اخبارات کے مدیران، صحافیوں اور سیاسی وسماجی اور مذہبی شخصیت کے علاوہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھی بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جلسہ عام میں شرکت کرنے والی شخصیات میں جئے سندھ قومی محاذ کے مرکزی چیئرمین عبدالواحد آریسر، سینئر سیاسی رہنما ومعروف دانشور کامریڈ جام ، بھٹ شاہ کے گدی نشین سید سکندر شاہ لطیفی ،سید جمن شاہ لطیفی ، ڈاکٹر شفقت شاہ، فرحان میرانی، سید فواد علی شاہ، پیر علی شاہ، سید فرقان شاہ، معروف سندھی دانشور وچیئرمین نیشنل شوشل ڈیموکریٹ پارٹی ڈاکٹر کرم علی، سندھ تھنگ فورم کے چیئرمین جبار کیہر، کوٹری کے ادیب وشاعر سید واجد گیلانی اور دادو سے سندھ شوشل فورم کے چیئرمین ڈاکٹر عبدالحمید میرانی سمیت دیگر شخصیات نے بھی شرکت کی اور نہ صرف جلسے کی کاروائی کو بغور دیکھا بلکہ قائد تحریک جناب الطاف حسین ٹیلی فونک خطاب سماعت کیا اور جلسہ کے اختتام تک پنڈال میں موجود رہے۔

بھٹ شاہ جلسہ عام میں سندھ بھر سے قافلوں کی آمد کا سلسلہ، لاکھوں عوام ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور بچوں کی شرکت

بھٹ شاہ۔۔۔25دسمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت بھٹ شاہ کے ملاکھڑا اسٹیڈیم میں عظیم الشان جلسہ عام اور قائد تحریک الطاف حسین کے فکرانگیز خطاب کے سلسلے میں پورے سندھ ایم کیوایم زونز سے سندھی عوام وکارکنان کے بڑے بڑے قافلوں کی آمد کا سلسلہ صبح سے ہی شروع ہوگیا۔ حیدرآباد، نیوہالا، پراناہالا، سنادھان، کھانوٹ، کنڈو لیتی تھورہ، کنڈوروڈ، بھگیا، پنج مورو، نیوسعیدآباد، خانجیلی واٹر، سہتا، خیبر درو، وڈیروں لعل، سیکھاٹ، باؤڈیرو، نوتھیانی، مٹھیاری، بھٹ شاہ، جامشورو، لاکھا، لاکھڑا پاور ہاؤس، مٹھیاری ، بھریا، بدین شہر، گولارچی ،پنگریو، ماتلی سانگھڑ، ٹنڈو آدم، ٹنڈو جام، ہوسڑھی، ٹنڈو محمد، ٹنڈو حیدر، ٹنڈو والہیار، سکھر، شکارپور، لاڑکانہ، خیرپور، میرپورخاص، سٹیلائٹ ٹاؤن نوابشاہ، منوآباد، مریم روڈ، قاضی احمد، دولت پور، سکرنڈ، باندی، قمبر شہداد کوٹ، ٹھٹھہ، بدین، سجاول، کوٹکی، کوٹری، گھارو، جیکب آباد، مورو، رانی پور، دادو، عمرکوٹ ، شہداد پور اور دیگر تمام شہروں، گاؤں، قصبوں، گوٹھوں، دیہاتوں سمیت قرب وجوار کے علاقوں سے قافلوں کی آمد کا سلسلہ جاری تھا یہ قافلے بسوں، کاروں، سوزکیوں اور موٹرسائیکلوں پر مشتمل تھے جن میں موجود شرکاء نے ہاتھوں میں ایم کیوایم کے پرچم تھامے ہوئے تھے جس میں بزرگ، نوجوان، بچوں اور خواتین کی تعداد نمایاں تھی اور انہوں نے بسوں اور دیگر گاڑیوں پر بھٹ شاہ کے جلسے کے حوالے سے بینرز لگا رکھے تھے اور وہ ڈھول تاشوں پر والہانہ رقص کررہے تھے اور پرجوش انداز میں وقفے وقفے سے ایم کیوایم کے حق میں نعرے لگا رہے تھے۔

جلسہ عام ریفارمڈ جنرل سیلز ٹیکس نامنظور الطاف حسین کا شرکاء کو خراج تحسین

بھٹ شاہ۔۔۔25دسمبر2010ء

جناب الطاف حسین نے پنڈال کے شرکاء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ جو ریفارمڈ جنرل سیلز ٹیکس کے مخالف ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ایم کیوایم نے اس پر اسٹینڈ لیکر غریب عوام کا مقدمہ لڑا ہے وہ صرف پندرہ سیکنڈ کیلئے اپنے ہاتھ اٹھا کر اس ٹیکس کی مخالفت میں ووٹ دیں جس پر پنڈال اور پنڈال کے باہر موجود لاکھوں شرکاء نے ہاتھ اٹھا کر اس کی بھرپور مخالفت کی اورنعرے لگائے نامنظور نامنظور......آر جی ایس ٹی نامنظور، اس موقع پر جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کا واضح مؤقف ہے کہ حکومت بڑے بڑے جاگیرداروں اور وڈیروں کی زرعی آمدنی پر ٹیکس نافذ کرے اور تنخواہ دار غریب عوام پر ٹیکس کا بوجھ نہ ڈالیں جس پر شرکاء نے ایک بار پھر کہا کہ وہ جاگیرداروں اور وڈیروں پر ٹیکس نافذ کرنے کے بالکل حق میں ہیں۔

ایم کیوایم کے تحت بھٹ شاہ جلسہ عام، تیاریوں کے زبردست انتظامات مجموعی خبر

بھٹ شاہ۔۔۔25 دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ہفتہ 25 دسمبر کو صوفیاء کرام کی سرزمین بھٹ شاہ کے ملاکھڑا اسٹیڈیم میں عظیم الشان جلسہ عام منعقد ہوا جس سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے فکرانگیز ٹیلی فونک خطاب کیا، جلسے میں سندھ کے عوام نے لاکھوں کی تعداد میں شرکت کی۔ بھٹ شاہ میں ایم کیوایم جلسہ عام سے قائدتحریک الطاف حسین کے خطاب کے سلسلے میں ملاکھڑا اسٹیڈیم میں زبردست انتظامات کیے گئے تھے اوراس سلسلے میں وسیع اسٹیڈیم کو جلسہ گاہ کی شکل دی گئی، جلسہ گاہ میں سامنے کی بڑفرشی اسٹیج بنایا گیا تھا جس کے عقب میں سندھی اجرک کے رنگ کی خوبصورت اسکرین لگائی گئی تھی جس پر سندھ صوفی شاعر شاہ عبداللطیف بھٹائی ؒ کے مزاراور قائدتحریک الطاف حسین کی تصویر نمایاں تھی جبکہ اسکرین پراوپرکی جانب دونوں اطراف ایم کیوایم اوردرمیان پاکستانی پرچم لگایا گیا۔اسٹیج پرڈاکٹر فاروق ستار، انیس احمد قائمخانی، سید مصطفیٰ کمال، کنورنوید جمیل، اشفاق منگی، اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے انچارج واراکین براجماں تھے اسٹیج کی پھولوں اور پودے لگا کر بیوفیکشن کی گئی تھی کے سامنے کی جانب شرکاء کیلئے فرشی نشستوں کا اہتمام کیا گیا جبکہ اسٹیج کے دائیں جانب صحافیوں اورمعززین مہمانان گرامی کیلئے پریس گیلری بنائی گئی تھی ۔ جلسہ گاہ میں خواتین کیلئے فرشی نشستوں کا اہتمام علیحدہ سے کیا گیا جہاں موجود ہزاروں مائیں بہنیں اور بیٹیوں نے قائدتحریک الطاف حسین کا خطاب سنااور ایم کیوایم کے حق میں فلک شگاف نعرے لگائے۔ پنڈال میں درجنوں بانس لگا کران پر لائٹنگ کی گئی اور بانسوں پر ایم کیوایم کے پرچم بھی لگائے گئے تھے جبکہ پنڈال کے اندراور باہر چار اطراف برقی قمقموں اور جھالروں سے خوبصورت لائٹنگ کی گئی اسی طرح پنڈال کے اندراور باہر ہزاروں بینرز اور ایم کیوایم کے پرچم لگائے گئے، سندھ بھر سے بھٹ شاہ میں جلسہ گاہ آنے والے تمام راستوں بشمول نیشنل ہائی اوراندرون سندھ تمام شہروں میں ایم کیوایم کی جانب سے سینکڑوں استقبالیہ کیمپ لگائے گئے تھے جہاں موجود کارکنان جلسہ گاہ کی جانب آنے والے قافلوں پر گل پاشی کررہے تھے اورانہیں بڑے اہتمام کے ساتھ جلسہ گاہ کی جانب بھیج رہے تھے۔آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے سینکڑوں کارکنان نے میں شرکاء کیلئے موبائیل ٹوائلٹ اور عارضی ٹوائلٹ بنائے گئے تھے۔ بھٹ شاہ کے ملاکھڑا اسٹیڈیم میں ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کے ٹیل فونک خطاب کے سلسلے میں سندھ کے سندھی عوام میں جوش وخروش دیکھنے میں آیا اور صبح سے ہی بڑی بڑی ریلیوں کی صورت میں جلسہ گاہ پہنچنا شروع ہوگئے جس کے باعث صبح سے ہی جلسہ گاہ بھرنا شروع ہوگئی، جلسہ گاہ میں عوام کو خوش آمدید کہنے کیلئے داخلہ راستوں کو برقی قمقموں سے سجایا گیا تھا جبکہ سیکورٹی کے خدشات کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام داخلی راستوں پر اسکینر مشینیں لگائی گئی تھی جہاں سیکورٹی پر مامور ایم کیوایم کے کارکنان تمام شرکاء کو اسکین کرکے جلسہ عام میں آنے کی اجازت دے رہے تھے، میڈیکل ایڈکمیٹی کی جانب سے میڈیکل کیمپ لگایا گیا تھا جبکہ پنڈال میں کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی ایمبولینسیں بھی تیار کھڑی تھی۔ دیکھتے ہی دیکھتے دوپہر 12 بجے تک پنڈال عوام سے بھر گیا اور ملاکھڑا اسٹیڈیم کے وسیع پنڈال میں دور دور تک سر ہی سر نظر آرہے تھے۔جلسہ کا باقاعدہ آغاز ٹھیک ایک بجے تلاوت قرآن سے ہوا حق پرست صوبائی وزیر عبدالحسیب نے قرآن پاک کی آیات کی تلاوت کی اوراس کا ترجمہ بیان کیا۔ جلسے کی نظامت کے فرائض حیدرآباد سے تعلق رکھنے والے معروف دانشور دانش مہدی نے انجام دیئے۔ جلسہ عام کے شرکاء سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ووفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانیز ڈاکٹر محمد فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی، حق پرست صوبائی وزیر نثار احمد پنہور، رکن سندھ اسمبلی محترمہ ہیر سوہو، اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے انچارج عمر قریشی اور جوائنٹ انچارج غازی صلاح الدین سمیت دیگر نے خطاب کیا۔ٹھیک 3 بجکر 45 منٹ پر اسٹیج سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون پر آمد کا اعلان ہوا۔اس موقع پر سندھی زبان میں ایم کیوایم مشہور ترانہ ''ساتھی مظلوموں کا ساتھی ہے......الطاف حسین اور سندھ کے ساتھیوں کا تجھے سلام ہے ......الطاف حسین، بجایا گیا اس موقع پر ملاکھڑا اسٹیڈیم کے وسیع پنڈال اور گردونواح کے علاقوں میں موجود لاکھوں شرکاء نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر جناب الطاف حسین کا پرتپاک استقبال کیا اور تجو سائیں، منجو سائیں ......الطاف سائیں الطاف سائیں، تجو رہبر منجو رہبر ......الطاف رہبر الطاف رہبر، ہم نہ ہمارے بعد ......الطاف الطاف اور جئے الطاف ، جئے متحدہ فلک شگاف نعرے لگائے جس کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا اور جس سے بھٹ شاہ کی فضاء ایم کیوایم کے نعروں سے گونج اٹھی۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت سے کیا۔ جناب الطاف حسین کا خطاب بغیر کسی وقفے کے دو گھنٹے تک جاری رہا جس میں انہوں نے انتہائی باتیں کیں۔

بھٹ شاہ جلسہ عام قائدتحریک الطاف حسین کے کہنے پر ایک منٹ کی خاموشی

بھٹ شاہ۔۔۔25 دسمبر 2010ء

جناب الطاف حسین نے پنڈال میں موجود تمام شرکاء سے کہا کہ وہ نظم وضبط کا مظاہرہ کریں اوراپنی نشستوں پر خاموش بیٹھیں انہوں نے ایک دو اور تین تک گنتی گنی جس کے بعد پورے پنڈال اور اطراف کی شاہراہوں اور گلیوں راستوں میں موجود لاکھوں شرکاء نے ایک دم خاموشی اختیار کی اور پورے علاقے میں ایسی خاموشی چھا گئی کہ جیسے وہاں کوئی موجود ہی نہیں۔ جناب الطاف حسین نے بہترین نظم وضبط اور خاموشی اختیار کرنے پر تمام شرکاء کو شاباش دی اور انہیں خراج تحسین پیش کیا۔جس پر جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ ایم کیوایم نظم وضبط ہے جو عزیز آباد سے بھٹ شاہ اور پورے ملک میں ایک سا ہے۔

بھٹ شاہ جلسہ عام سندھ کی تاریخ کا سب سے بڑا جلسہ عام ہے،میڈیا کے نمائندے

بھٹ شاہ۔۔۔25دسمبر2010ء

بھٹ شاہ کے ملاکھڑا اسٹڈیم میں منعقد ہونیوالا ایم کیوایم عظیم الشان جلسہ عام کو جلسے میں شریک دانشوروں،صحافیوں اورمیڈیا کے نمائندوں نے سندھ کی تاریخ کا سب سے بڑا جلسہ عام قرار دیا۔انہوں نے بھٹ شاہ کے جلسہ عام میں عوام کی شرکت کے لحاظ سے سندھ کی تاریخ کا سب سے بڑا جلسہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ پورے سندھ سے جس طرح عوام نے بڑے بڑے قافلوں کی صورت میں شرکت کی ۔میڈیا کے نمائندوں نے کہا کہ ان کے پاس اطلاعات ہیں کہ اس وقت نیشنل ہائی وے سمیت تمام راستے جلسہ گاہ میں عوام کی شرکت کی وجہ سے بری طرح جام ہیں اور لاکھوں عوام ایسے بھی جو تمام تر کوشش کے باوجود بھی جلسہ گاہ میں نہیں پہنچ سکے جبکہ لاکھوں عوام نے جلسہ گاہ ملاکھڑا اسٹیڈیم کے باہر کھڑے ہو کر جناب الطاف حسین کا خطاب سنا کیا۔

الطاف حسین بھٹ شاہ کے گدی نشین سید نثار حسین کا شکریہ

بھٹ شاہ۔۔۔25دسمبر2010ء

ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے جلسہ عام کی تیاریوں میں بھرپور معاونت کرنے پر شاہ عبدللطیف بھٹائیؒ مزار کے گدی نشین سید نثار حسین شاہ کا شکریہ ادا کیا اور انہوں نے کہا کہ نثار حسین شاہ نے جس طرح اپنی مصروفیات میں سے وقت نکال کر ایم کیوایم کے جلسہ عام کو کامیاب بنانے کیلئے آگے بڑھ کر کام کیا وہ قابل ستائش ہے جس پر میں ان کا ذاتی طور پر شکر گزار ہوں۔جناب الطاف حسین سید نثار حسین شاہ سے ان کے چھوٹے بھائی سید اظہر حسین شاہ کے انتقال پر دلی افسوس کا اظہار کیا اور مرحوم کی مغفرت،درجات کی بلندی اور سوگواران کے صبر وجمیل کیلئے دعا کی ۔

عافیہ صدیقی کو فی الفور پاکستان واپس بھیجا جائے الطاف حسین کا امریکہ کی حکومت سے مطالبہ

بھٹ شاہ۔۔۔25دسمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے امریکی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ سندھ کی بیٹی ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو فی الفور رہا کیا جائے ۔وہ ہفتے کے روز بھٹ شاہ کے ملاکھڑا اسٹیڈیم میں ایم کیوایم کے تحت بڑے جلسہ عام سے خطاب کررہے تھے ۔جناب الطاف حسین نے جلسے کے شرکاء سے کہا کہ وہ آزاد پاکستان چاہتے ہیں یا پھر سپر پاور کا پاکستان چاہتے ہیں جس پر تمام شرکاء نے کہا کہ آزاد پاکستان،جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ بات ہے تو میں جلسہ کے توسطے سے سپر پاور امریکہ کو کہتا ہوں کہ وہ سندھ کی بیٹی ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو فی الفور رہا کرکے پاکستان واپس بھیجے۔جس پر تمام شرکاء نے جناب الطاف حسین کی تائید کی اور عافیہ صدیقی کی رہائی کیلئے نعرے بھی لگائے ۔

بھٹ شاہ کے عوام کی جانب سے ایم کیوایم کے ساتھیوں کیلئے گھروں کی دروازے کھولنے پر الطاف حسین کا شکریہ

بھٹ شاہ۔۔۔25دسمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے بھٹ شاہ کے رہائشی عوام کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ایم کیوایم کے جو ساتھی سندھ کے دور دراز علاقوں لاڑکانہ، بدین، سکھر،شکارپور سمیت دیگر علاقوں سے آئے ان کی رہائش کیلئے بھٹ شاہ کے عوام نے جس طرح اپنے گھروں کے دروازے کھلے ان کا یہ عمل میرے لئے بہت فخر کی بات ہے اور میں ان کا دل کی گہرائیوں سے ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جنھوں نے ساتھیوں کی رہائش کیلئے اپنے گھروں کی دروازے کھلے اور انہیں رہنے کی جگہ فراہم کی ۔

الطاف حسین بھٹ شاہ جلسہ عام کی تیاریوں پر کارکنان کو خراج تحسین

بھٹ شاہ۔۔۔25دسمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے بھٹ شاہ میں جلسہ عام کی شاندار تیاریوں پر ایم کیوایم کے ایک ایک کارکن کو دل کی گہرائیوں خراج تحسین پیش کیا۔وہ بھٹ شاہ میں جلسہ عام سے خطاب کررہے تھے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ کارکنان نے جس طرح رات دن سردی اور موسم کے اثرات کی پرواکیے بغیر محنت ولگن سے جلسہ گاہ کی تیاریوں میں کام کیا،انہوں نے اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی، کے ایم اوسی، اے پی ایم ایس او، لیبر ڈویژن، سیکورٹی سمیت تمام کارکنان جنھوں نے جلسہ گاہ کی تیاریوں میں حصہ لیا انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

سخت سردی میں رات بھر سکھر سے بھٹ شاہ تک کا پیدل سفر کر کے جلسہ گاہ پہنچے والے کارکنان کو الطاف حسین کا خراج تحسین

بھٹ شاہ۔۔۔25/دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سکھر سے بھٹ شاہ تک پیدل سفر کر کے جلسہ گاہ میں کرنے والے سکھر زون کے ساتھیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ رات بھر سخت ترین سردی کے موسم میں سکھر زون کے ساتھیوں نے سکھر سے پیدا سفر کر کے جلسہ گاہ میں شرکت کر کے ان ساتھیوں نے ثابت کر دیا وہ الطاف حسین سچی محبت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام کارکنان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ ان کارکنان کو خراج تحسین پیش کرنے کیلئے زوردار تالیاں بجا کر ان خیر مقدم کریں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

الطاف حسین کا بھرپور کوریج پر میڈیا اور صحافیوں کو خراج تحسین

بھٹ شاہ۔۔۔25/دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے بھٹ شاہ کے جلسہ عام میں سندھی چینلز کے مالکان، اخبارات کے مدیران، صحافیوں اور میڈیا کے تمام نمائندوں سمیت ایک ایک کارکن کا شاندار کوریج پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ میڈیا والوں نے جس طرح جلسہ کی بھرپور کوریج کی ہے میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ وہ 25 دسمبر کی شام بھٹ شاہ کے ملاکھڑا اسٹیڈیم میں بڑے جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے جناب الطاف حسین نے بعض چینلز اور اخباری صحافیوں کی کوریج کیلئے کراچی سے بھٹ شاہ آمد پر ان کا خیر مقدم کیا اور انہیں جلسہ گاہ میں خوش آمدید کہا۔

جلسہ گاہ کے انتظامات پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی، کوریج کرنے پر پرنٹ والیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں اور خواتین کو الطاف حسین کا خراج تحسین

بھٹ شاہ۔۔۔25، دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے جلسہ عام کے انتظامات کرنے پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی، آئی ایس ٹی سی، تمام زونوں اور جلسہ عام کی بھرپور کوریج کرنے پر پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے نمائندگان کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ بھٹ شاہ کے ملاکھڑا گراؤنڈ میں جلسہ عام کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جن سندھی بھائیوں نے اپنے گھروں کے دروازے لاڑکانہ، بدین، خیرپور اور دور دراز سے آنیوالوں کیلئے کھول دیئے ہیں اور جنہوں نے آج کا یہ جلسہ رات دن محنت کر کے سندھ کی تاریخ کا سب سے بڑا کامیاب جلسہ بنایا ان سب کو الطاف حسین سلام تحسین پیش کرتا ہے انہوں نے کہا کہ میں پرنٹ، الیکٹرانک میڈیا کے صحافی بھائیوں، رپورٹرز سے کہتا ہوں کہ اگر تمہیں الطاف حسین کی کبھی کوئی بات بری لگی ہو تو اس کو نظر انداز کر کے الطاف حسین کو گلے لگا لو، الطاف حسین اور سندھ کو بچانا اور اس کے حقوق دلانا چاہتا ہے۔ جو میڈیا کے سچے سندھی اردو بولنے والے، پنجابی بلوچی پختون بولنے والے صحافی حق و سچ لکھ رہے ہیں میں ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے پولیس، رینجرز اور مقامی انتظامیہ کا جلسہ عام کے شاندار انتظامات کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ میں سندھی ماؤں، بہنوں، طالبات، بیٹیوں، بہنوں نے اتنی بڑی تعداد میں جلسہ عام میں شرکت کی ہے انہیں تالیاں بجا کر زبردست خراج تحسین پیش کیا جائے جس پر شرکاء نے زبردست تالیاں بجائی اور خواتین کو خراج تحسین پیش کیا۔

درگاہ حضرت شاہ لطیف بھٹائیؒ کے گدی نشین سید نثار حسین شاہ کی جلسہ میں شرکت پر الطاف حسین کا دلی تشکر

بھٹ شاہ۔۔۔25، دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے بھٹ شاہ میں ہونے والے جلسہ عام کے سلسلے میں درگاہ حضرت شاہ لطیف بھٹائیؒ کے گدی نشین سید نثار حسین شاہ سے دلی تشکر کا اظہار کیا ہے۔ ہفتہ کی بھٹ شاہ کے ملاکھڑا اسٹیڈیم میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے درگاہ حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ کے گدین نشین سید نثار حسین کے چھوٹے بھائی کے انتقال پر دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اور ان کی مغفرت کیلئے دعا بھی کی۔

بھٹ شاہ جلسہ گاہ اوراطراف کے علاقے میں بڑی تعداد میں بینرز لگائے گئے تھے

بھٹ شاہ۔۔۔25،دسمبر2010ء

بھٹ شاہ میں متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام ہفتہ کے روز ہونیوالے جلسہ عام کے سلسلے میں ملاکھڑا گراؤنڈ اوراس کے اطراف کے علاقے میں بہت بڑی تعداد میں بینرز لگائے گئے تھے۔ یہ بینرز ایم کیوایم کے مختلف زونز،سیکٹرز اورشعبہ جات کی جانب سے لگائے گئے تھے جن پرحضرت شاہ عبدالطیف بھٹائیؒ دعائیہ اورایم کیوایم کے انقلابی اشعارتحریر تھے جبکہ بائی پاس سے بھٹ شاہ کے داخلی راستے سے جلسہ گاہ تک بھی بینر لگے دکھائی دیئے جن پرجلسہ گاہ میں آنیوالوں شرکاء کیلئے خیرمقدمی کلمات تحریر تھے۔جلسہ عام کے سلسلے میں لگائے گئے بینرز اردواورسندھی زبان میں تحریر تھے جن میں بعض بینروں پرسندھ کی ثقافت کی کھل کرعکاسی کی گئی تھی اوروادی مہران کی دھرتی کوامن،محبت اوراخوت کے جزبے کے طورپراجاگرکیا گیا تھااورزیادہ تر بینروں پر''سندھ دھرتی میں امن ویکجہتی کے پیغام'' کے الفاظ تحریرکئے گئے تھے۔

بھٹ شاہ جلسہ عام میں صحافیوں کیلئے کئے گئے انتظامات

بھٹ شاہ۔۔۔25،دسمبر2010ء

بھٹ شاہ میں متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ہفتہ کے روزمنعقدہ جلسہ عام کے سلسلے میں ملاکھڑا گروَنڈ میں جلسہ عام اورقائدتحریک جناب الطاف حسین کے خطاب کی کوریج کیلئے موجود پرنٹ والیکٹرونک میڈیا کے نمائندگان کوفیکس، پرنٹر،انٹرنیٹ کی سہولیات فراہم کی گئیں تھیں۔جلسہ عام میں صحافیوں نے خصوصی دلچسپی لی اورکراچی سمیت اندورن سندھ سے تعلق رکھنے والے صحافیوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔اس سلسلے میں صحافیوں کے طعام،انکی مختص نشستوں تک رسائی کیلئے ایم کیوایم حیدرآباد زون کے ساتھیوں پر مشتمل میڈیا کمیٹی نے اپنے فرائض انجام دیئے۔

☆☆☆☆☆